۴۰ چالیس حدیثیں

امر بالمعروف و نہی عن المنکر

نهضت ترجمه
Translation Movement

ترجمہ:

سید احتشام عباس زیدی

شعبۂ مطبوعات اردو سازمان تبلیغات اسلامی روابط بین الملل
۴۶۶

چالیس حدیثیں

عنوان : امر بالمعروف و نہی عن المنکر

نظم و ترتیب : شعبۂ ثقافت عدالت انقلاب اسلامی

ترجمہ : مولانا سید احتشام عباس زیدی

ناشر : شعبۂ مطبوعات اردو، روابط بین الملل۔ سازمان تبلیغات اسلامی

خطاط : سید علی حسین رضوی کشمیری

تعداد : پانچ ہزار

اشاعت : بار اول سنہ ۱۹۹۳ء

فہرست

مقدمہ ______ ۹

پہلا باب

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کی اہمیت

۱. امر و نہی جہاد کی ایک قسم ______ ۱۵
۲. امر و نہی کا فلسفہ ______ ۱۵
۳. نیکی کا حکم نیکی ہے ______ ۱۶
۴. امر و نہی کی ضرورت ______ ۱۷
۵. غیرت مومن کی علامت ______ ۱۷
۶. ایک طرح کا صدقہ ______ ۱۸
۷. حضرت علی علیہ السلام کی وصیت ______ ۱۹
۸. مومنوں کا مددگار ______ ۱۹
۹. لعنت کے مستحق ______ ۲۰

Translation Movement

۱۰۔ واسطے ہو اُن پر ______ ۲۱

دوسرا باب

امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے شرائط

۱۱۔ امر و نہی کون کرے ؟ ______ ۲۳

۱۲۔ امر و نہی کن سے ؟ ______ ۲۴

۱۳۔ ایمان اور صلۂ رحم کے بعد ______ ۲۶

۱۴۔ تلوار اور دین ______ ۶

۱۵۔ زندہ نما مردہ ______ ۲۷

۱۶۔ امر کرنے والا ، عمل کرنے والا ہے ______ ۲۷

۱۷۔ ایسے بنو ______ ۲۸

۱۸۔ دنیا کی حقیقت ______ ۲۸

۱۹۔ فاسقوں کی ناک رگڑنے والا ______ ۲۹

۲۰۔ دو الٰہی صفتیں ______ ۳۰

تیسرا باب

امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے مراتب

(۲۱) تبلیغ سے پہلے عمل ———— ۳۲

(۲۲) سب سے نچلا درجہ ———— ۳۲

(۲۳) پہلے عمل پھر دعوت ———— ۳۳

(۲۴) برائیوں کا ترک کرنا مقدم ———— ۳۴

(۲۵) ان کاموں سے پرہیز کرو ———— ۳۴

(۲۶) دو طرح کے نشے سے خبردار ———— ۳۵

(۲۷) بہترین لوگ کون؟ ———— ۳۶

(۲۸) ایک مسلمان کا گریہ! ———— ۳۶

(۲۹) چند باتوں کی تاکید ———— ۳۸

(۳۰) بے عمل ناصح کی مذمت ———— ۴۰

Translation Movement

چوتھا باب

امر بالمعروف ونہی عن المنکر کی جزاء

(۳۱) امر و نہی جہنم سے نجات کا ذریعہ ______ ۴۱

(۳۲) ثواب میں شریک ______ ۴۲

(۳۳) بلا محنت کے پھل نہیں ملتا ______ ۴۲

(۳۴) اللہ کی لعنت کا شکار ______ ۴۳

(۳۵) خدا سے جنگ کا اعلان ______ ۴۳

(۳۶) ہم میں سے نہیں ______ ۴۴

(۳۷) گھیر لینے والے عذاب کا خوف ______ ۴۵

(۳۸) امر و نہی ترک کرنے کا نتیجہ ______ ۴۶

(۳۹) امر و نہی ترک کرنے کے آثار ______ ۴۷

(۴۰) امر و نہی سے دوری کا انجام ______ ۴۸

نهضت ترجمه
Translation Movement

مقدمہ

اَلَّذِیْنَ اِنْ مَّکَّنّٰھُمْ فِی الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ
وَاٰتَوُا الزَّکٰوۃَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَھَوْا عَنِ
الْمُنْکَرِ وَلِلّٰہِ عَاقِبَۃُ الْاُمُوْرِ ۔ «سورہ حج آیہ ۴۱»

قرآن مجید ایسے افراد کی تعریف کرتا ہے جو دین خدا کی نصرت میں آگے آگے رہتے ہیں اور اس سلسلے میں کسی درنگ سے کام نہیں لیتے۔ مذکورہ بالا آیت ان ہی لوگوں کے بارے میں فرماتی ہے۔

یہ ایسے لوگ ہیں کہ اگر ہم انھیں روئے زمین پر تسلط عطا کر دیں اور وہ دولت و اقتدار پا جائیں تو نماز قائم کرتے ہیں۔ زکات ادا کرتے ہیں اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر کے فرائض بجا لاتے ہیں ....“

قرآن کریم میں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی صریحی دعوت

اس بنا پر ہے کہ کوئی بھی انسانی معاشرہ مختلف قسم کی خرابیوں اور برائیوں سے محفوظ نہیں ہے کیونکہ انسان کی تخلیقی خصوصیات اور اس کی نوعی مصلحتوں کے تقاضے، ظاہری و باطنی خواہشات کے ٹکراؤ، افکار کے اختلاف ضرورتوں اور سلیقوں میں فرق کی بنیاد بن کر سماج میں مشکلیں اور خرابیاں پیدا کر دیتے ہیں۔

قابل توجہ بات یہ ہے کہ ہر معاشرہ کی خرابیاں اور برائیاں اس معاشرہ اور اس قوم کے سماجی و ثقافتی اصول و معیار کو مد نظر رکھتے ہوئے بیان کی جاتی ہیں اور انسانی معاشروں میں تفاوت اور فرق کے اعتبار سے ان کی تعریفیں بھی بدلتی رہتی ہیں۔ لیکن بلاشبہ تمام انسانی معاشروں میں جو چیز ہمیشہ اور ہر جگہ مشترک طور پر خرابیوں کی جڑ ہوتی ہے وہ ہے "فریضہ سے سرتابی" کرنا۔

فریضہ سے سرتابی کے دو حقوقی اخلاقی پہلو ہیں کہ "فلاں کام انجام دینا چاہئے" اور "فلاں کام نہ کرنا چاہئے"۔ یعنی کبھی فرد یا افراد کسی شائستہ عمل کو چھوڑ دیتے ہیں اور اسے انجام نہ دے کر اپنے فریضہ سے

سرتابی کرتے ہیں اور کبھی اپنے فریضہ سے روگردانی کرتے ہوئے کسی ناشائستہ عمل کو انجام دیتے ہیں۔ اب فریضہ سے سرتابی کے اسباب حل کیا ہیں ان سے صرف نظر کرتے ہوئے یہ جاننا ضروری ہے کہ اس تہذیب مخالف اور سماج مخالف عنصر کے حل کی راہ کیا ہے؟

اسلام کے حیات بخش مکتب نے تمام انسانی معاشروں کے مسائل و مشکلات کے حل کے لئے "امر بالمعروف اور نہی عن المنکر" کا فریضہ عائد کیا ہے۔ ہم قرآن کریم میں پڑھتے ہیں:

"كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ" "آل عمران - ۱۱۰"

مطلب یہ ہے کہ تم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فرائض انجام دینے کی وجہ سے امتوں کے درمیان بہترین امت ہو۔" اور ایک دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے ———

«وَلْتَكُن مِّنكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ» (آل عمران ۱۰۴)

"ضروری ہے کہ تم میں سے ایک گروہ لوگوں کو نیکی کی طرف دعوت دے اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر انجام دے۔"

حضرت رسول اکرمؐ اور ائمہ معصومین علیہم السلام سے نقل شدہ احادیث میں بھی اس اہم فریضہ کے سلسلے میں بڑی تاکیدیں اور اس کے مختلف پہلوؤں کی وضاحتیں ملتی ہیں لہٰذا ہم اس موضوع کے تحت معصومین علیہم السلام کی چالیس حدیثوں کو جمع کرکے کتابی شکل میں اپنے محترم ناظرین کے حوالے کر رہے ہیں۔

ان روایات کے مطالعہ سے قبل ہم اس موضوع سے متعلق رہبر انقلاب اسلامی حضرت امام خمینی قدس سرہ کے فقہی حکم کو ان کی کتاب تحریر الوسیلہ سے نقل کرتے ہیں:

"امر بالمعروف اور نہی عن المنکر نمایاں ترین اور بہترین واجبات میں سے

ہے۔تمام واجبات پر امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے ذریعہ عمل کیا جاتا ہے ۔لوگوں کو نیک کام کے لئے آمادہ کرنے اور انھیں بُرے کاموں سے روکنے کا وجوب دین کے ضروریات میں سے ہے اور جو شخص اس سے جان بوجھ کر انکار کرے وہ کافر شمار ہوتا ہے "۔

دعا ہے کہ یہ حقیر خدمت خداوند عالم کی رضا اور حضرت ولی عصر کی خوشنودی کا سبب قرار پائے اور تعلیمات اہل بیت کی نشر واشاعت میں مؤثر ہو۔ اللہ ہمیں اس عظیم فریضہ کی ادائیگی کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے ۔ آمین ۔

"ادارہ"

پہلا باب

امر بالمعروف ونہی عن المنکر

کی

اہمیت

نهضت ترجمه
Translation Movement

جہاد کی ایک قسم

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ (ص) :

اَلجِهَادُ اَربَعٌ : اَلأَمرُ بِالمَعرُوفِ، وَالنَّهيُ عَنِ المُنكَرِ، وَالصِّدقُ فِي مَوَاطِنِ الصَّبرِ، وَشَنَآنُ فَاسِقٍ

(تحف العقول عن آل الرسول، ص ۱۶۰ شیخ حسن حرانی)

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جہاد کی چار قسمیں ہیں۔ امر بالمعروف یعنی اچھائیوں کا حکم دینا نہی از منکر یعنی برائیوں سے روکنا۔ صبر و استقامت کے موقعوں پر سچائی سے کام لینا اور فاسق و بدکار سے نفرت و بیزاری کا اظہار کرنا۔

امر و نہی کا فلسفہ

قَالَ عَلِيٌّ (ع) :

فَرَضَ اللّٰهُ الإِيمَانَ تَطهِيرًا مِنَ الشِّركِ ... وَالأَمرَ بِالمَعرُوفِ مَصلَحَةً لِلعَوَامِّ

النَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ رَدْعاً لِلسُّفَهَاءِ۔

(نہج البلاغہ ج ۲ ص ۱۱۹۷۔ خ شمارہ ۲۴۴۔ سید رضی ۱۰۰)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

خداوند عالم نے وحدانیت پر ایمان کو اس لئے فرض فرمایا تاکہ لوگوں کو شرک کی نجاست سے پاک کرے ۔ ۔ ۔ ۔ امر بالمعروف کو عوام کے فائدے کے لئے واجب قرار دیا اور نہی از منکر کو اس لئے فرض فرمایا تاکہ احمق و کم عقل لوگوں کو ہوا و ہوس کی پیروی سے محفوظ رکھے۔

نیکی کا حکم نیکی ہے

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ص :

مَنْ كَانَ آمِراً بِمَعْرُوفٍ فَلْيَكُنْ أَمْرُهُ ذٰلِكَ بِمَعْرُوفٍ.

(نہج الفصاحہ ۔ ج ۲ ص ۵۸۵ ۔ ح ۲۸۴۴ ۔ ابوالقاسم پاینده)

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص امر بالمعروف یعنی نیکی کا حکم دیتا ہے اس کا یہ عمل خود نیکی ہے۔

امر و نہی کی ضرورت

عَنْ اَبِي جَعْفَرٍ (ع) قَالَ :

... اِنَّ الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ فَرِيضَةٌ عَظِيمَةٌ بِهَا تُقَامُ الْفَرَائِضُ...

(وسائل الشیعہ - طبع جدید - ج ١١ - ص ٣٩٤ - ح ٦) (فروع کافی - ج ١ - ص ٣٤٢) (تہذیب - ج ٢ - ص ٥٨)

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

یقیناً امر بالمعروف اور نہی عن المنکر بڑے اہم فرائض میں سے ہے اسی کے ذریعہ دوسرے واجبات قائم و استوار ہوتے ہیں.....

غیرت مومن کی علامت

قَالَ الصَّادِقُ (ع) :

حَسْبُ الْمُؤْمِنِ غَيْراً إِنْ رَأَى مُنْكَراً، أَنْ يَعْلَمَ اللّٰهُ مِنْ نِيَّتِهِ أَنَّهُ لَهُ كَارِهٌ .

(مشکاۃ الانوار فی غرر الاخبار ص ١٣٤ - ح ٣ - علی طبرسی) (وسایل ج ١١ ص ٤٠٨ ح ١)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

ایک مومن کی کم از کم غیرت یہ ہے کہ جب بھی وہ کوئی برا اور ناپسند عمل ہوتے دیکھے تو خداوند عالم اس کی اس نیت سے آگاہ ہو کہ اسے یہ عمل برا لگ رہا ہے۔

ایک طرح کا صدقہ

قَالَ رَسُولُ اللهِ (ص):

اَمْرُكَ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْيُكَ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ.

(نہج الفصاحۃ، ج ۱، ص ۲۲۴، ح ۱۱۱۹ - ابوالقاسم پاینده)

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

"تمہارا نیکی کی ہدایت کرنا اور برے کاموں سے روکنا ایک قسم کا صدقہ ہے"

حضرت علی علیہ السلام کی وصیت

قَالَ عَلِیٌّ (ع) لِابْنِهِ الْحَسَنِ (ع) :

اُوصِیکَ بِتَقْوَی اللّٰهِ ... وَالْاَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْیِ عَنِ الْمُنْکَرِ

(تحف العقول عن آل الرسول ص ۲۲۴ ح ۱۴۱ شیخ حسن حرانی)

حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے اپنے صاحبزادے امام حسن علیہ السلام کو وصیت کرتے ہوئے فرمایا :

میں تمہیں تقوائے پروردگار . . . امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی وصیت کرتا ہوں ۔

مومن کا مددگار

قَالَ عَلِیٌّ (ع) :

مَنْ اَمَرَ بِالْمَعْرُوفِ شَدَّ ظُهُورَ الْمُؤْمِنِینَ .

(غرر الحکم و درر الکلم - ج ۲ - ص ٦٤٤ - ح ۵۹۳ - عبد الواحد آمدی)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا،

جو شخص امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دے اس نے مومنوں کی کمر مضبوط کی ہے ۔ (یہ اس بات کی طرف کنایہ ہے کہ اس نے مومنوں کی پشت پناہی اور مدد کی ہے)

لعنت کے مستحق

قَالَ عَلِیٌّ (ع) :

... فَإِنَّ اللّٰہَ سُبْحَانَہُ لَمْ یَلْعَنِ الْقَرْنَ الْمَاضِيَ بَیْنَ أَیْدِیكُمْ ، إِلَّا لِتَرْكِهِمُ الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيَ عَنِ الْمُنْكَرِ فَلَعَنَ اللّٰہُ السُّفَهَاءَ لِرُكُوبِ الْمَعَاصِي وَالْحُكَمَاءَ لِتَرْكِ التَّنَاهِي .

(نہج البلاغہ خطبہ قاصعہ ج ۲ ص ۸۰ ح ۲۳۴ ۔ سید رضی (رہ))

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا،

... بلاشبہ خداوند عالم نے گزشتہ قوموں کو تمہارے روبرو لعنت و نفرین کا نشانہ نہیں بنایا مگر اس وجہ سے کہ ان لوگوں نے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

کو چھوڑ دیا تھا پس خداوند عالم نے بیوقوفوں اور نادانوں پر گناہ اور عصیان کرنے اور صاحبان عقل اور نیک بندوں پر نہی عن المنکر (یعنی برے کاموں سے روکنے) کا فریضہ ترک کرنے کی وجہ سے لعنت کی ہے۔

وائے ہو اُن پر

قَالَ الصَّادِقُ (ع) :

وَيۡلٌ لِقَوۡمٍ لَا يَدِينُونَ اللهَ بِالۡأَمۡرِ بِالۡمَعۡرُوفِ وَالنَّهۡيِ عَنِ الۡمُنۡكَرِ.

(مشکاۃ الانوار فی غرر الاخبار۔ ص ۱۳۲ - ح ۳ - طبع ...)

(وسائل الشیعہ۔ ج ۱۱۔ کتاب امر و نہی ص ۳۹۲ ح ۱)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

ان لوگوں پر وائے ہو جو امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے سلسلہ میں خداوند عالم کے عہد و پیمان کو پورا نہیں کرتے۔

دوسرا باب

امر بالمعروف ونہی عن المنکر

کے

شرائط

نهضت ترجمه
Translation Movement

امر و نہی کون کرے؟

قَالَ الصَّادِقُ (ع):

اِنَّمَا يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهىٰ عَنِ الْمُنْكَرِ مَنْ كَانَتْ فِيهِ ثَلَاثُ خِصَالٍ: عَالِمٌ بِمَا يَأْمُرُ بِهِ تَارِكٌ لِمَا يَنْهىٰ عَنْهُ، عَادِلٌ فِيمَا يَأْمُرُ، عَادِلٌ فِيمَا يَنْهىٰ، رَفِيقٌ فِيمَا يَأْمُرُ، رَفِيقٌ فِيمَا يَنْهىٰ.

(مشکاۃ الانوار فی غرر الاخبار۔ ص ۱۳۲ ح ۱ علی طبرسی)

(وسائل ج ۱۱ ص ۴۱۹ ح ۳ نقل از کتاب خصال) ★ عامِلٌ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

بلاشبہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر وہی کرتا ہے جس میں تین خصوصیتیں پائی جاتی ہوں:

۱۔ جس بات کا حکم وہ دے رہا ہے اس سے آگاہ (اور اس پر عمل کرتا) ہو اور جس چیز سے منع کر رہا ہے خود بھی اس سے پرہیز کرتا ہو۔

۲۔ اپنے امر اور نہی میں انصاف و اعتدال سے کام لیتا ہو (کٹر اور شدید نہ ہو)۔

۳۔ اپنے امر اور نہی میں رعایت و نرمی سے کام لیتا ہو۔

امر و نہی کن سے؟

عَنْ اَبِی عَبْدِ اللهِ (ع) قَالَ:

إِنَّمَا یُؤْمَرُ بِالْمَعْرُوفِ وَیُنْهَى عَنِ الْمُنْکَرِ مُؤْمِنٌ فَیَتَّعِظُ اَوْ جَاهِلٌ فَیَتَعَلَّمُ فَأَمَّا صَاحِبُ سَوْطٍ وَسَیْفٍ فَلَا.

(تحف العقول ص ۳۷۵ ح ۱۸ خصال شیخ صدوق)

(وسائل ج ۱۱ ص ۴۰۱ ح ۲)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

یقیناً امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ایسے مومن سے کیا جائے گا جو نصیحت سننے والا ہو یا ایسے جاہل سے جو آگاہ ہونا چاہے، لیکن جو شخص ہاتھ میں تازیانہ لیے یا تلوار کھینچے کھڑا ہو اس سے امر و نہی کرنا ضروری نہیں ہے۔

Translation Movement

ایمان اور صلۂ رحم کے بعد

قَالَ الصَّادِقُ (ع) :

جَاءَ رَجُلٌ مِنْ خَثْعَمٍ اِلَى رَسُولِ اللهِ (ص) فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، أَخْبِرْنِي مَا اَفْضَلُ الْاِسْلَامِ؟ قَالَ: اَلْاِيمَانُ بِاللهِ، قَالَ: ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ: صِلَةُ الرَّحِمِ. قَالَ: ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ: اَلْاَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ

(مشکاۃ الانوار فی غرر الاخبار ص ۱۳۲ - ح ۴ - علی طبرسی)

(وسایل ج ۱۱ - ص ۳۹۶ - ح ۱)

ترجمہ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

قبیلۂ خثعم کے ایک شخص نے حضرت رسول خداؐ کی خدمت میں آکر دریافت کیا، اے نبی خدا! مجھے بتایئے کہ اسلام میں کون سا عمل سب سے بہتر ہے؟ آنحضرتؐ نے فرمایا: اللہ کی ذات پر ایمان۔ اس شخص نے پوچھا اس کے بعد؟ فرمایا: صلۂ رحم۔ پوچھا اس کے بعد؟ فرمایا: اچھائیوں کا حکم دینا اور برائیوں سے روکنا۔

تلوار اور دین

قَالَ عَلِيٌّ (ع) :

اَلسَّيْفُ فَائِقٌ وَالدِّيْنُ رَاتِقٌ ، فَالدِّيْنُ يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالسَّيْفُ يَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ . قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى : وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ .

(غرر الحکم و درر الکلم ـ ج ا ص ۱۰۰ ح ۲۱۵۷ عبد الواحد آمدی)

•

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

نهضت ترجمه
Translation Movement

تلوار غالب ہو جانے والی اور روکنے والی ہے اور دین محبت ساز اور آمادہ کرنے والا ہے۔ پس دین امر بالمعروف کرتا ہے اور تلوار نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ خداوند عالم نے قرآن میں ارشاد فرمایا ہے: تمہارے لئے قصاص میں زندگی ہے۔

زندہ نما مردہ

قَالَ عَلِیٌّ (ع) :

مَنْ تَرَکَ اِنْکَارَ الْمُنْکَرِ بِقَلْبِہٖ وَیَدِہٖ وَلِسَانِہٖ فَھُوَ مَیِّتُ الْاَحْیَاءِ

(محجۃ البیضاء ۔ ج ۴ ۔ص ۱۰۵ ۔ ح ۸ ۔ ملا محسن فیض کاشانی (رہ))

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

جو شخص برائیوں سے روکنے کے عمل کو دل سے ہاتھ سے اور زبان سے ترک کردے وہ زندہ نما مردہ ہے ۔ (بعض دوسرے مآخذ مثلاً وسائل ج ۱۱ ص ۴۰۴ ح ۴ میں ایسا شخص زندوں کے درمیان ایک مردہ سے تعبیر ہوا ہے)

امر کرنے والا عمل کرنے والا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ (ص) :

اَلْاٰمِرُ بِالْمَعْرُوْفِ کَعَامِلِہٖ ۔

(نہج الفصاحۃ ۔ ج ۱ ۔ ص ۲۱۲ ۔ ح ۱۰۴۸ ۔ پاینده)

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

امر بالمعروف کرنے والا اس شخص کے مانند ہے جو خود نیک اعمال انجام دیتا ہے۔

ایسے بنو

قَالَ عَلِیٌّ (ع) :

كُنْ بِالْمَعْرُوفِ آمِرًا وَعَنِ الْمُنْكَرِ نَاهِيًا وَبِالْخَيْرِ عَامِلًا وَلِلشَّرِّ مَانِعًا

(غرر الحکم و درر الکلم ص ۵۱۸ - ج ۲ - ح ۵۰ عبد الواحد آمدی)

نهضت ترجمه
Translation Movement

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

ہر حال میں نیک کاموں کی ہدایت کرنے والے اور برے و ناپسند کاموں سے روکنے والے بنو، ہر اچھے کام کو انجام دو اور ہر برائی سے پرہیز کرو۔

دنیا کی حقیقت

قَالَ رَسُولُ اللهِ (ص) :

اَلدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ مَلْعُونٌ مَا فِيهَا إِلَّا أَمْرًا بِالْمَعْرُوفِ أَوْ نَهْيًا عَنْ مُنْكَرٍ أَوْ

ذِكْرَ اللهِ .

(نہج الفصاحہ - ج ۱ - ص ۳۳۴ - ح ۱۶۰۲ - پایندہ)

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

دنیا ملعون ہے اور جو کچھ بھی اس میں (خود اس کی جنس سے) ہے ملعون ہے سوائے امر بالمعروف نہی عن المنکر اور اللہ کے ذکر کے ۔

فاسقوں کی ناک رگڑنے والا

قَالَ عَلِيٌّ (ع) :

مَنْ نَهَى عَنِ الْمُنْكَرِ، اَرْغَمَ اُنُوفَ الْفَاسِقِينَ

(غرر الحکم و درر الکلم - ص ۶۴۴ - ح ۵۹۴ - عبد الواحد آمدی)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

جو شخص نہی عن المنکر یعنی برائیوں سے روکنے کے فریضہ پر عمل کرے گویا اس نے فاسقوں اور بدکاروں کی ناک زمین پر رگڑ دی ۔

Translation Movement

دو الٰہی صفتیں

قَالَ الْبَاقِرُ (ع) :

اَلْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ خُلُقَانِ مِنْ خُلُقِ اللهِ. فَمَنْ نَصَرَهُمَا

أَعَزَّهُ اللهُ. وَمَنْ خَذَلَهُمَا خَذَلَهُ اللهُ . (خصال شیخ صدوق ۱، ص ۳۸- ح ۳۲)

(وسائل- ج ۱۱- ص ۲۹۸- ح ۲۰)

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا:

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اللہ کی صفتوں میں سے دو صفتیں ہیں

پس جو شخص ان دونوں کی نصرت کرے خداوند عالم اسے عزیز و بزرگ قرار دے گا

اور جو ان کو ذلیل و خوار کرے خدا اسے ذلیل و خوار کر دے گا۔

تیسرا باب

امر بالمعروف ونہی عن المنکر

کے

مراتب

نهضت ترجمه
Translation Movement

تبلیغ سے پہلے عمل

قَالَ عَلِیٌّ (ع) :

اِئْتَمِرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَأْمُرُوا بِهِ، وَتَنَاهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ وَانْهَوْا عَنْهُ

(غرر الحکم و درر الکلم ج ۱ ص ۱۲۸ ح ۷۹ - عبدالواحد آمدی)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

پہلے خود نیک اعمال کے پابند ہو جاؤ اس کے بعد دوسروں کو اس کی دعوت دو۔ خود برے اور ناپسندیدہ کام سے پرہیز کرو اس کے بعد دوسروں کو اس سے روکو۔

نهضة ترجمة
Translation Movement

سب سے نچلا درجہ

قَالَ عَلِیٌّ (ع) :

إِذَا رَأَى أَحَدُكُمُ الْمُنْكَرَ وَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُنْكِرَهُ بِيَدِهِ وَلِسَانِهِ وَأَنْكَرَهُ بِقَلْبِهِ وَعَلِمَ اللهُ صِدْقَ ذٰلِكَ مِنْهُ فَقَدْ أَنْكَرَهُ .

(غرر الحکم و درر الکلم ج ۱ ص ۳۲۵ ح ۱۸۰)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

تم میں سے جو شخص کوئی برا کام ہوتے دیکھے لیکن ہاتھ اور زبان سے اسے روک نہ سکتا ہو بلکہ صرف دل سے اس کا انکار کرے اور خداوند عالم اس کی نیت کی سچائی کو جانتا ہو تو (گویا) اس نے حقیقت میں اس برے عمل سے انکار کیا ہے۔

پہلے عمل پھر ہدایت

قَالَ عَلِیٌّ (ع) :

اِنّی لا اَحُثُّکُم عَلیٰ طاعَۃٍ اِلّا وَاَسْبِقُکُمْ اِلَیْها وَلا اَنْهاکُمْ عَنْ مَعْصِیَۃٍ اِلّا وَاَتَناهیٰ قَبْلَکُمْ عَنْها. (غرر الحکم و درر الکلم ج ۱ ص ۲۸۲ ح ۱۰ عبد الواحد آمدی)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

بلاشبہ میں تم کو کسی حکم خدا کی طرف شوق و رغبت نہیں دلاتا مگر یہ کہ میں خود اس پر عمل میں سبقت نہ کر لوں اور تمہیں کسی گناہ و معصیت سے نہیں روکتا مگر یہ کہ خود پہلے اس سے دوری اختیار کرتا ہوں۔

برائیوں کا ترک کرنا مقدم

قَالَ عَلِیٌّ (ع) :

... وَانْهَوا عَنِ الْمُنْكَرِ وَتَنَاهَوا عَنْهُ فَإِنَّمَا أُمِرْتُمْ بِالنَّهْيِ بَعْدَ التَّنَاهِي

(نہج البلاغہ ن ۶ - ص ۳۱۲ - ح ۱۰۴ - سید رضی (رہ))

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

... دوسروں کو برے کام انجام دینے سے روکو اور خود بھی اس کا ارتکاب نہ کرو کیونکہ تم پر برے کاموں سے لوگوں کو روکنے کی ذمہ داری اس وقت عائد ہوتی ہے جب پہلے تم خود اس عمل سے پرہیز کرلو۔

ان کاموں سے پرہیز کرو

قَالَ عَلِیٌّ (ع) :

إِيَّاكُمْ وَالتَّدَابُرَ وَالتَّقَاطُعَ وَتَرْكَ الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّهْيِ عَنِ الْمُنْكَرِ .

(غرر الحکم و درر الکلم - ج ۱ ص ۱۵۹ - ح ۱۰۶ عبدالواحد آمدی)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

ایک دوسرے سے منہ موڑنے ، آپسی روابط و تعلقات اور قرابت داری توڑنے نیز امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ترک کرنے سے پرہیز کرو۔

دو طرح کے نشے سے خبردار

قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ (ص) :

غَشِيَتْكُمْ سَكْرَتَانِ: سَكْرَةُ حُبِّ الْعَيْشِ وَحُبِّ الْجَهْلِ فَعِنْدَ ذٰلِكَ لَا تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا تَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ.

(نہج الفصاحۃ ج۲۔ ص ۶۲۰۔ ح ۲۰۳۲۔ پایندہ)

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

دو طرح کے نشے تم پر غالب آجائیں گے ایک راحت و آرام طلبی کا نشہ اور دوسرا جہل و نادانی کی طرف رغبت کا نشہ ۔ ایسی صورت میں تم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ ترک کردو گے ۔

بہترین لوگ کون ؟

قَالَ رَسُولُ اللہِ (ص) :

خَيْرُ النَّاسِ اَقْرَأُهُمْ وَاَفْقَهُهُمْ فِي دِينِ اللہِ وَاَتْقَاهُمْ لِلّٰهِ وَآمَرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَاَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَوْصَلُهُمْ لِلرَّحِمِ

(نہج الفصاحۃ - ج ۱ ص ۳۱٤ - ح ۱۴۹۹ - پاینده)

حضرت رسول اکرم (ص) نے فرمایا:

بہترین لوگ وہ ہیں جو قرآن کی سب سے زیادہ تلاوت کرنے والے، دین خدا کے احکام و مسائل کو سب سے زیادہ سمجھنے والے، خدا کے سب سے زیادہ پرہیزگار امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ زیادہ سے زیادہ بجالانے والے اور صلہ رحم کرنے میں سب سے آگے ہوں۔

ایک مسلمان کا گریہ

قَالَ الصَّادِقُ (ع) :

نَزَلَتْ هٰذِهِ الْآيَةُ :

"یا اَیُّہَا الَّذِینَ آمَنُوا قُوا اَنفُسَکُمْ وَاَہلِیکُمْ نَاراً..." جَلَسَ رَجُلٌ مِنَ المُسلِمِینَ یَبکِی وَقَالَ: اَنَا عَجَزتُ عَن نَفسِی کُلِّفتُ اَہلِی! فَقَالَ رَسُولُ اللہِ (ص): حَسبُکَ اَن تَأمُرَہُم بِمَا تَأمُرُ بِہِ نَفسَکَ وَتَنہَاہُم عَمَّا تَنہَی عَنہُ نَفسَکَ.

(مشکاۃ الانوار فی غرر الاخبار ص ۱۳۴ ح ۱ علی طبرسی) (وسائل ج ۱۱ ص ۴۱۷ ح ۱)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی کہ "اے ایمان والو خود کو اور اپنے اہل خاندان کو جہنم کی آگ سے محفوظ رکھو" تو مسلمانوں میں سے ایک شخص پر گریہ طاری ہوگیا اور وہ بولا کہ میں تو اپنے آپ پر ہی قابو پانے سے عاجز تھا اب خاندان کی ذمہ داری بھی مجھ پر ڈال دی گئی۔!!

حضرت رسول اکرم ؐ نے اس شخص سے فرمایا: تمہارے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ جو عمل تم انجام دیتے ہو اسی کے لئے اپنے اہل خاندان کو بھی آمادہ کرو اور جو کام تم خود نہیں کرتے اس سے انھیں بھی روکو۔

چند باتوں کی تاکید

قَالَ عَلِیٌّ (ع) :

کُنْ بِالْمَعْرُوفِ آمِرًا، وَعَنِ الْمُنْکَرِ نَاهِیًا، وَلِمَنْ قَطَعَکَ وَاصِلًا، وَلِمَنْ عَزَّکَ مُطِیعًا.

(غرر الحکم ودرر الکلم - ج ۲، ص ۵۶۷ - ح ۴۲ - عبدالواحد آمدی)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

نیک اور پسندیدہ کاموں کی ہدایت کرنے والے اور برے کاموں سے روکنے والے بنو، یوں ہی جس نے تم سے رابطہ توڑ لیا ہے اس سے تعلقات جوڑنے والے، اور جو تم کو عزیز و محترم شمار کرتا ہے اس کی اطاعت و فرمانبرداری کرو۔

بے عمل ناصح کی مذمت

قَالَ عَلِیٌّ (ع) :

کُنْ آمِرًا بِالْمَعْرُوفِ وَعَامِلًا بِهِ، وَلَا تَکُنْ مِمَّنْ یَأْمُرُ بِهِ وَیَنْأَی عَنْهُ فَیَبُوءَ بِإِثْمِهِ وَیَتَعَرَّضَ لِمَقْتِ رَبِّهِ.

(غرر الحکم ودرر الکلم - ج ۲، ص ۵۶۹ - ح ۵۸ - عبدالواحد آمدی)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

دوسروں کو نیک کاموں کی ہدایت کرنے والے اور خود اس پر عمل کرنے والے بنو۔ دیکھو ایسے نہ بنو جو دوسروں کو تو نیکیوں کی دعوت دیتا ہے اور خود ان پر عمل نہیں کرتا نتیجہ میں وہ اپنی بدعملی کے گناہ میں مبتلا ہو کر خدا کے غیظ و غضب کا شکار ہوتا ہے۔

نهضت ترجمه
Translation Movement

چوتھا باب

امر بالمعروف نہی عن المنکر

کی

جزاء

نهضت ترجمه
Translation Movement

امر و نہی جہنم سے نجات کا ذریعہ

قَالَ رَسُولُ اللهِ (ص):

رَأَيْتُ رَجُلًا مِنْ أُمَّتِي فِي الْمَنَامِ قَدْ أَخَذَتْهُ الزَّبَانِيَةُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ فَجَائَهُ أَمْرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْيُهُ عَنِ الْمُنْكَرِ فَخَلَّصَاهُ مِنْ بَيْنِهِمْ وَجَعَلَاهُ مَعَ الْمَلَائِكَةِ.

(مشکاۃ الانوار فی غرر الاخبار، ص ۱۳۲ - ح ۲ - طبع مصر)

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

میں نے خواب میں اپنی امت کے ایک شخص کو دیکھا کہ جہنم پر مامور فرشتے اسے ہر طرف سے گھیرے ہوئے تھے، اس کے بعد اس کے امر بالمعروف اور نہی عن منکر کے اعمال اس کے قریب آئے اور اسے آگ کے شعلوں سے نجات دے کر (رحمت کے) فرشتوں میں لے لئے۔

ثواب میں شریک

قَالَ عَلِیٌّ (ع)، قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ (ص):

مَنْ أَمَرَ بِمَعْرُوفٍ أَوْ نَهَى عَنْ مُنْكَرٍ أَوْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ أَوْ أَشَارَ بِهِ فَهُوَ شَرِيكٌ.

(خصال شیخ صدوق (رہ)، ج ۱، ص ۱۳۲، ح ۱۵۶) (وسائل، ج ۱۱، ص ۳۹۸، ح ۲)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

حضرت پیغمبر اکرمؐ نے ایک حدیث کے ضمن میں ارشاد فرمایا کہ جو شخص امر بالمعروف یا نہی عن المنکر کرے یا خیر و نیکی کی طرف رہنمائی کرے یا صرف نیکی کی طرف اشارہ کر دے وہ بھی (نیک اعمال کرنے والوں کے) ثواب میں برابر کا شریک ہے۔

بلا محنت کے پھل نہیں ملتا

قَالَ عَلِیٌّ (ع):

لَا تَكُنْ مِمَّنْ يُرِيدُ الْآخِرَةَ بِعَمَلِ الدُّنْيَا أَوْ بِغَيْرِ عَمَلٍ... يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَلَا يَأْتَمِرُ، وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ وَلَا يَنْتَهِي...

(طرائف الحکم، ج ۱، ص ۲۱۲، ح ۶۲۰، میرزا احمد آشتیانی) (وسائل، ج ۱۱، ص ۴۲۰، ح ۷)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا:

ان لوگوں میں سے نہ ہو جو دنیاوی اعمال کے عوض یا بغیر عمل کے ہی آخرت

کی نیکی اور بھلائی چاہتے ہیں .... اور ایسے لوگوں کی طرح بھی نہ بنو جو نیک کاموں کی ہدایت تو کرتے ہیں لیکن خود اس پر عمل نہیں کرتے۔ برے کاموں سے دوسروں کو روکتے ہیں لیکن خود برے اعمال سے پرہیز نہیں کرتے ....

اللہ کی لعنت کا شکار

قَالَ عَلِيٌّ (ع) : لَعَنَ اللهُ الْآمِرِيْنَ بِالْمَعْرُوفِ التَّارِكِيْنَ لَهُ، وَالنَّاهِيْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ الْعَامِلِيْنَ بِهِ.

(نہج البلاغہ - ج ۱ ص ۱۴۰ - ح ۱۲۹ - شہید صبحی (۱۰۱) (وسائل الشیعہ ج ۱۱ - ص ۴۲۰ - ح ۸)

حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا: خداوند عالم نے ان لوگوں پر لعنت کی ہے جو نیک کاموں کی ہدایت دیتے ہیں اور خود ان پر عمل نہیں کرتے۔ برے کاموں سے روکتے ہیں لیکن خود ان سے پرہیز نہیں کرتے۔

خدا سے جنگ کا اعلان

قَالَ الرِّضَا (ع) :

كَانَ رَسُولُ اللهِ (ص) يَقُوْلُ : إِذَا أُمَّتِيْ تَوَاكَلَتِ (تَوَاكَلُوا) الْأَمْرَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيَ

عَنِ الْمُنْكَرِ فَلْيَأْذَنُوا (فليأذنوا) بِوِقَاعٍ مِنَ اللّٰهِ تَعَالَى۔

(مشکاۃ الانوار فی غرر الاخبار، ص ۱۳۳، ج ۲، علی طبرسی)
(وسائل ج ۱۱، کتاب امر و نہی ص ۳۹۴، ح ۵)

حضرت امام علی رضا علیہ السلام نے فرمایا:

حضرت پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے تھے کہ جب میری امت کے لوگ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فریضہ کو ایک دوسرے کے کاندھے پر ڈالنے لگیں تو (گویا) ان کو خداوند عالم سے جنگ کا اعلان کر دینا چاہئے۔

ہم میں سے نہیں

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ (ص):

لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يُوَقِّرِ الْكَبِيرَ وَيَرْحَمِ الصَّغِيرَ وَيَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ۔

(نہج الفصاحۃ، ج ۲، ص ۵۱۰، ح ۲۴۱۶ پاینده)

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جو شخص بزرگوں کا احترام اور چھوٹوں پر رحم نہ کرے نیز امر بالمعروف اور

نہی عن المنکر کا فریضہ انجام نہ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

گھیر لینے والے عذاب کا خوف

قَالَ الصَّادِقُ (ع) :

مَا أَقَرَّ قَوْمٌ بِالْمُنْكَرِ بَيْنَ أَظْهُرِهِمْ لَا يُغَيِّرُونَهُ إِلَّا أَوْشَكَ أَنْ يَعُمَّهُمُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِعِقَابٍ مِنْ عِنْدِهِ.

(ثواب الاعمال ج ۲ - ص ۵۹۶ - ح ۱ الشیخ صدوق (رہ))

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا:

کسی بھی قوم نے اپنے درمیان برائیوں کے پھیلنے کا اقرار اور ان کا انکار کرنے سے پرہیز نہیں کیا مگر یہ کہ انھیں اپنے درمیان اللہ کے گھیر لینے والے عذاب کا خوف ہو۔ (یعنی خوف اور عذاب الٰہی سے ہی برائیوں کا احساس پیدا ہوتا ہے)

امر و نہی ترک کرنے کا نتیجہ

قَالَ النَّبِیُّ (ص):

لَا یَزَالُ اُمَّتِیْ بِخَیْرٍ مَا اَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوا عَنِ الْمُنْكَرِ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ فَاِذَا لَمْ یَفْعَلُوا ذٰلِكَ نُزِعَتْ مِنْهُمُ الْبَرَكَاتُ وَسُلِّطَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَلَمْ یَكُنْ لَهُمْ نَاصِرٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ۔

(مشکاۃ الانوار فی غرر الاخبار ص ۱۲۸ - ج ۲) (وسائل ج ۱۱ ص ۳۹۸ ح ۱۸)

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

میری امت کے لوگ جب تک امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ انجام دیتے رہیں گے اور نیک اعمال کی انجام دہی میں ایک دوسرے کے مددگار رہیں گے خیر و صلاح اور آرام و آسائش کی زندگی بسر کرتے رہیں گے، اور جب بھی انہوں اور جب بھی انہوں نے ان اعمال کو ترک کیا برکتیں ان کے درمیان سے اٹھ جائیں گی بعض لوگ بعض دوسروں پر مسلط ہو جائیں گے اور انھیں زمین و آسمان میں

کوئی ناصر و مددگار نہ ملے گا ۔

امر و نہی ترک کرنے کے آثار

قَالَ رَسُولُ اللهِ (ص) :

... اِذا لَمْ یَأمُرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَلَمْ یَنْهَوْا عَنِ الْمُنْکَرِ وَلَمْ یَتَّبِعُوا الْاَخْیارَ مِنْ اَهْلِ بَیْتِی سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ شِرارَهُمْ فَیَدْعُوا خِیارُهُمْ فَلا یُسْتَجابُ لَهُمْ .

(حدیث از رسول الاعظم ـ ص ۲۸۷ ـ ج ۱ ـ تہیہ سید حسن شیرازی)

حضرت رسول اکرم (ص) نے فرمایا :

نهضت ترجمه

... جب بھی لوگوں نے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فریضہ پر عمل نہیں کیا اور میرے اہل بیت علیہم السلام اور منتخب افراد کی پیروی نہ کی تو خداوند عالم برے انسانوں کو لوگوں پر مسلط کر دیتا ہے ۔ ایسی صورت میں اگر نیک بندے دعا کے لئے ہاتھ بھی اٹھاتے ہیں تو ان کی دعا قبول نہیں ہوتی ۔

امر و نہی سے دوری کا انجام

عَنْ اَبِی جحیفہ قَالَ سَمِعْتُ اَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ ع یَقُولُ:

إِنَّ اَوَّلَ مَا تُغْلَبُونَ عَلَیْهِ مِنَ الْجِهَادِ. اَلْجِهَادُ بِاَیْدِیکُمْ ثُمَّ بِاَلْسِنَتِکُمْ ثُمَّ بِقُلُوبِکُمْ.

فَمَنْ لَمْ یَعْرِفْ بِقَلْبِهِ مَعْرُوفًا وَلَمْ یُنْکِرْ مُنْکَرًا. قُلِبَ فَجُعِلَ اَعْلَاهُ اَسْفَلَهُ وَاَسْفَلُهُ

اَعْلَاهُ.

(نہج البلاغہ ج ٦ ص ١٢٦٤ ح ٣٦٧ - سید صبحی ١١٢)

ابوجحیفہ نے حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام سے سنا۔ آپ نے فرمایا:

تمہاری تنزلی کا پہلا قدم ہاتھ (تلوار) سے جہاد ترک کرنا ہے اس کے بعد زبان سے جہاد ترک کرنا اور اس کے بعد دل سے جہاد ترک کرنا ہے۔ پس اگر کسی نے دل سے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا فریضہ انجام نہ دیا (یعنی دل سے نیکیوں پر راضی اور خوش اور برائیوں پر ناراض اور ناخوش نہ ہوا) تو گویا وہ الٹا کر دیا گیا ہے اور اس کا سر نیچے اور پاؤں اوپر ہو گئے ہیں (یعنی وہ مسخ ہو چکا ہے اور اب اس میں ترقی اور کمال کی کوئی رمق باقی نہیں رہ گئی ہے۔